سندھ آرڈیننس نمبر XLI مجریہ ۱۹۸۴

SINDH ORDINANCE NO.XLI OF 1984

سوسائٹیز رجسٹریشن (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۴

THE SOCIETIES REGISTRATION (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 1984

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۸۶۰ کے سندھ ایکٹ XXI کی دفعہ 16-A کی ترمیم

Amendment of section 16-A of Sindh Act XXI of 1860

سندھ آرڈیننس نمبر XLI مجریہ ۱۹۸۴

SINDH ORDINANCE NO.XLI OF 1984

سوسائٹیز رجسٹریشن (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۴

THE SOCIETIES REGISTRATION (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 1984

[۱۱ نومبر ۱۹۸۴]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس سے سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ، ۱۸۶۰ میں ترمیم کی جائے گی تا کہ اسے سندھ صوبہ میں نافذ کرنے کے قابل بنایا جائے۔

جیسا کہ وفاقی شرعی عدالت نے سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ، ۱۸۶۰ میں کچھ ترامیم کرنے کی ہدایت کی ہے، تا کہ اسے سندھ صوبے میں نافذ کرنے کے قابل بنایا جا سکے؛

اور جیسا کہ سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ، ۱۸۶۰ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، تا کہ اسے سندھ صوبے میں نافذ کرنے کے قابل بنایا جا سکے، جو اس طرح ہوگی؛

لہٰذا اب اس لیئے ۵ جولائی ۱۹۷۷ کے اعلان اور عبوری آئین ۱۹۸۱ کے حکم کی تکمیل میں گورنر سندھ بخوشی مندرجہ ذیل آرڈیننس کو بنا کر نافذ فرماتا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سوسائٹیز رجسٹریشن (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۴ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۱۸۶۰ کے سندھ ایکٹ XXI کی دفعہ 16-A کی ترمیم
Amendment of section 16-A of Sindh Act XXI of 1860

۲۔ سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ، ۱۸٦۰ میں صوبہ سندھ میں نافذ کرنے کے لیئے، اس کی دفعہ 16-A کی ذیلی دفعہ (۱) کے آخر میں آنے والے فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل شرطیہ بیان کا اضافہ کیا جائے گا:

"کسی گورننگ باڈی کو سنے جانے کا موقعہ دیئے بغیر معطل نہیں کیا جائے گا۔"

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا